متعدد سمینار ہو چکے ہیں اور ان کی سوانح پر مختلف کتابیں اور مقالات شائع ہو چکے ہیں۔ اس مجموعہ کی اشاعت کا مقصد بقول مرتب "قند مکرر ہے تاکہ اہلِ ذوق برابر لذت اندوز ہوتے رہیں" لیکن صحیح بات یہ ہے کہ اس قسم کی کوششوں سے دین وعلم کی اشاعت ہوتی اور اسے فروغ ملتا ہے۔

اس مجموعہ کے سارے ہی مقالات قابلِ مطالعہ ہیں، خاص طور سے فہم قرآن، سوانح وسیرت نگاری اور فقہ وفتاویٰ کے تحت جو مقالات پیش کیے گئے ہیں وہ خصوصی اہمیت کے حامل ہیں۔ متفرقات میں "ارض القرآن ایک بڑا علمی کارنامہ" (مولانا سید محمد رابع حسنی) بھی بہت نفیس اور معلومات افزا ہے۔ علامہ ندوی کے مکتوبات اور حبیب الرحمٰن خاں شیروانی سے ان کے تعلقات پر مشتمل مضامین بھی خاصے کی چیز ہیں۔

اس مجموعہ میں بعض پہلوؤں سے کمی بھی محسوس ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر علامہ ندویؒ نے سیرت النبیؐ کی جلد ہفتم میں بعض ان موضوعات پر بحث کی ہے جو موجودہ دور میں خاص اہمیت کے حامل ہیں، جیسے "اسلام میں حکومت کی حیثیت واہمیت"، "سلطنت ودین کا تعلق"، "امتِ مسلمہ کی بعثت" اور "حاکمِ حقیقی صرف اللہ تعالیٰ ہے"۔ ان مباحث پر سید صاحب نے اپنے مخصوص خیالات اور نظریات پیش کیے ہیں۔ ضرورت تھی کہ کوئی مضمون ان کے تجزیاتی مطالعہ پر ہوتا۔ اب بھی اس کی ضرورت باقی ہے۔ اس مجموعہ کی اشاعت میں اگرچہ تاخیر ہوئی ہے مگر "دیر آید درست آید" کے مصداق ہے۔

(محمد جرجیس کریمی)

مولانا صدرالدین اصلاحیؒ - حیات وخدمات

(ماہنامہ "حیاتِ نو" اعظم گڑھ کا خصوصی شمارہ) مدیر: عبدالبر اثری فلاحی

جلد ۱۶، شمارہ ۱-۴، جنوری تا اپریل ۲۰۰۱ء، صفحات: ۳۲۰، قیمت ۳۰ روپے

انسان اور اللہ تعالیٰ کے درمیان تعلق کی نوعیت کیا ہے اور کیا ہونی چاہیے؛ عاشق اور معشوق کی یا عابد اور معبود کی؛ باطل کے معنی صرف کفر والحاد تک محدود ہیں یا

اس میں انا پرستی، آبا پرستی، ہوس پرستی اور اندھی تقلید بھی شامل ہے؟ اسلام میں نجات کے لیے کلمہ کا اقرار اور تنِ تنہا عبادت کا بجا لانا کافی ہے یا فرد پر کچھ اجتماعی ذمہ داریاں بھی عائد ہوتی ہیں؟ اقامتِ دین کے معنی صرف عبادات کی ادائیگی کے ہیں یا اس میں معاشرہ اور ریاست کی تعمیر و تشکیل بھی شامل ہے؟ ایک شخص زبان سے اپنے آپ کو "مسلمان" کہے اور ہر کام اسلام کے خلاف کرے کیا اس کے باوجود وہ جماعتِ مسلمین میں شامل سمجھا جائے گا؟ قرآن صرف متن کی تلاوت، حصول کی برکت اور تعویذ کے لیے ہے یا اس میں عالمِ انسانیت کے لیے کچھ پیغام بھی ہے؟

اسلام صرف تزکیۂ نفس، تقویٰ اور اخلاق کی تعلیم دیتا ہے یا اس میں معاشی مسائل بھی حل کیے گئے ہیں؟ یہ وہ سوالات ہیں جن کے جوابات موجودہ دور کے ایک فاضلِ کبیر جناب مولانا صدرالدین اصلاحیؒ نے اپنی مختلف تصنیفات میں نہایت علمی اور عمدہ انداز میں دیے ہیں۔ انہی کی سوانح پر یہ خصوصی شمارہ مشتمل ہے۔ اس میں مولانا موصوفؒ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا ہے جو ہمارے لیے مشعلِ راہ ہو سکتے ہیں۔ اس کے مطالعہ سے اس کا بھی اندازہ ہوتا ہے کہ مولانا مرحوم کی علمی زندگی کی طرح آپ کی عملی زندگی بھی ہمارے لیے روشنی فراہم کرتی ہے۔

یہ شمارہ تین قابلِ ذکر حصوں پر مشتمل ہے پہلا حصہ آپ کی سوانح سے متعلق ہے۔ اس میں آپ کی ابتدائی زندگی، تحریکی زندگی، علمی زندگی، عملی اور گھریلو زندگی، مدرسۃ الاصلاح اور مولانا موصوفؒ، مولانا مودودیؒ اور مولانا مرحومؒ، قید و بند کے حالات، مولانا اور جامعۃ الفلاح، مولانا کے اوصافِ حسنہ جیسے مضامین شامل ہیں۔ دوسرے حصے میں مولانا کے قریبی (خونی اور تحریکی) متعلقین نے اپنے گہرے تاثرات کا اظہار فرمایا ہے جن سے مولانا کی مختلف خوبیوں کا پتا چلتا ہے، تیسرے حصے میں مولانا کی تصانیف اور تحریروں کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔ اس سے بھی مولانا کی بلند قامتی ظاہر ہوتی ہے۔ فی الجملہ اس مجموعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مولانا تحریکِ اسلامی کے سرخیلوں میں سے تھے اور پوری زندگی اس سے وابستہ اور اس کی علمی قیادت اور راہنمائی فرماتے رہے۔

یہ مجموعہ گرچہ "نام نیک رفتگان ضائع مکن" کا فریضہ انجام دے رہا ہے۔ مگر اس میں